کلام پاک کی حلاوت

جلیل القدر نواب فصاحت جنگ بہادر جلیل مدظلہ

مرحبا تحریکِ قرآنی کے بانی مرحبا
مرحبا اے کاشفِ سرِ نہانی مرحبا

تشنہ کاموں کو کیا سیرابِ توحید آپ نے
ساقیِ جامِ حیاتِ جاودانی مرحبا

موجبِ فضل و عطا تحریکِ قرآنی ہے آج
آسماں سے بارشِ فیضانِ رحمانی ہے آج

تیرگی کو حل کیا اس دَور روشن میں جلیل
ضوفشاں گھر گھر چراغِ نورِ یزدانی ہے آج

دو جہاں کی برکتیں تعلیمِ قرآنی میں ہیں
دو جہاں کی عظمتیں ارشادِ ربانی میں ہیں

دین و دنیا کی سعادت جس کو لینا ہو وہ آئے
دو جہاں کی نعمتیں آیاتِ قرآنی میں ہیں

عقل بقراط و فلاطوں گم ہے اک اک حرف میں
ہو سمائی کس طرح وسعت کہاں ہے ظرف میں

پا گئے ہیں جو حلاوت اس کلامِ پاک کی
پی رہے ہیں جامِ وحدت وہ لگا کر برف میں